حکمت مودودیؒ

اسلام کی نشات جدیدہ

ہم خالص قرآن کی بنیاد پر اسلام کی نشات جدیدہ (renaissance) چاہتے ہیں۔ قرآن کی اسپرٹ اور اسلام کے اصول ہمارے نزدیک غیر متبدل ہیں۔ مگر افکار اور معلومات کی ترتیب اور عملی زندگی کے احوال پر اس روح اور ان اصولوں کا انطباق ہمیشہ احوال کے تغیر اور علم کی ترقی کے ساتھ ساتھ بدلنا ضروری ہے۔ متقدمین اسلام اس چیز کو سمجھتے تھے۔ انھوں نے اپنے زمانے میں عملاً اس کو برتا مگر متاخرین یہ سمجھے کہ اصول اور اسپرٹ کی طرح ان کا انطباق بھی غیر متبدل ہے۔ اسی چیز نے وہ جمود پیدا کیا جو ۷۰۰ برس سے ہمارے علوم اور ہمارے قوانین حیات پر طاری ہے۔ موجودہ دور میں مسلمانوں کے ایک گروہ نے اس جمود کو توڑنا چاہا مگر انھوں نے جو نشات جدیدہ پیدا کرنی چاہی' وہ اسلام کی نشات جدیدہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ وہ روح قرآنی اور اصول اسلامی سے بے بہرہ ہیں۔ ان کی فکر و نظر اسلامی نہیں ہے۔ اس لیے کہ وہ نہ مسلمان کی حیثیت سے سوچ سکتے ہیں' نہ اسلامی طریق پر معلومات کو مرتب کر سکتے ہیں' نہ زندگی کے معاملات کو مسلمان کی نظر سے دیکھ سکتے ہیں۔

ہمارا راستہ متاخرین اور متفرنجین دونوں سے الگ ہے۔

ہمیں ایک طرف روح قرآنی کو ٹھیک ٹھیک اپنے اندر جذب کرنا اور اپنی قوت فکر و نظر کو اصول اسلامی سے پوری طرح متحد کرنا ہے۔

دوسری طرف علم کی ان ترقیات اور احوال کے ان تغیرات کا پورا پورا جائزہ لینا ہے جو گذشتہ سات آٹھ سو برس کی مدت میں ہوئی ہیں۔

اور تیسری طرف صحیح اسلامی طریق پر افکار و معلومات کو مرتب اور قوانین حیات کو مدون کرنا ہے تاکہ اسلام پھر سے بالفعل ایک dynamic force بن جائے اور دنیا میں مقتدی بننے کے بجائے مقتدی اور امام بن کر رہے۔

یہ ایک herculean task ہے۔ اول تو ہم اس کو اس طرح شروع کر رہے ہیں کہ ہم سے پہلے کوئی اس کے نشانات راہ چھوڑ کر نہیں گیا ہے۔ ہمیں خود ہی اپنی منزل مقصود کو پیش نظر رکھ کر راستہ بنانا اور

اس پر چلنا ہے۔ دوسرے' یہ اتنا بڑا کام ہے کہ میری اور آپ کی اور ہم جیسے سیکڑوں آدمیوں کی پوری پوری زندگیاں بھی اس کے لیے کافی نہیں ہیں۔ اگر ہم یہ امید کریں کہ ہماری زندگی ہی میں اس کے پورے نتائج سامنے آجائیں گے' تو یہ غلط امید ہوگی۔ یہ کھجور کا درخت لگانا ہے جو اس کو بوتا ہے' وہ اس کے پھل نہیں توڑ سکتا۔ ہم اس درخت کو لگائیں گے اور اپنے خون جگر سے اس کو سینچ کر چلے جائیں گے۔ ہمارے بعد دوسری نسل آئے گی اور شاید وہ بھی اس کے پھلوں سے پوری طرح لذت آشنا نہ ہو سکے گی۔ کم از کم دو تین پشتیں اس کے پورے نتائج ظاہر ہونے کے لیے درکار ہیں۔ لہٰذا ہمیں نتائج کے لیے بے صبر نہ ہونا چاہیے۔

ہمارا کام یہ ہے کہ عمارت کا نقشہ ٹھیک ٹھیک (جیسا ٹھیک کہ ہم بنا سکتے ہیں' بنا دیں) اور اس کی بنیادیں اٹھا کر نئی آنے والی نسل کو تعمیر کا کام جاری رکھنے کے لیے تیار کر دیں۔ اس سے زیادہ غالباً ہم کچھ نہ کر سکیں گے (مکتوب بنام چودھری نیاز علی خاں' ۱۴ مارچ ۱۹۳۷ء۔ خطوط مودودی' دوم' ص ۶۹-۷۱)۔

منشورات کی نئی خوب صورت پیش کش

رب کا پیام

محترم خرم مراد کے 14 مختصر دروس قرآن کا مجموعہ

صفحات: ۱۷۲' ہدیہ: صرف ۶۰ روپے

❁❁❁

اجتماع عام کے موقع پر **پیغام قرآن و سنت' رمضان المبارک**

اور **حج بیت اللہ** کے حوالے سے خصوصی کتابچے

منشورات

منصورہ' ملتان روڈ' لاہور- فون: 5425356 فیکس: 7832194